ناشرِ تبرا غلام علی جیل میں کیوں قید کیے گئے تھے ؟

اُن پر جیل میں کیا بیتی؟

تفصیل پڑھیے اس کتاب میں جو انہوں نے جیل میں دورانِ اسیری لکھی اور اُس وقت کے حالات کو قلمبند کیا!!!

پارٹ ا

فنا در عشق علی جل جلالہ جل شانہ

ہر حمد ہے خلاق توحید، معبود اعظم، مسجود حقیقی، رزاق عالمین رب الارباب، مسبب الاسباب، مالک و خالق یوم الدین، مولائے کُل امام حق علی المرتضیٰ جل جلالہ جل شانہ کے لیے۔

بے شمار درود و سلام محمدؐ و آل محمدؐ پر۔۔۔۔

جیسا کہ مومنین مومنات واقف ہیں کہ میں تقریباً پچھلے ۴ سال سے زائد عرصے سے جیل میں قید ہوں۔۔ مجھے اس ملک کی ناپاک اور باطل حکومت نے فضائلِ معصومینؑ بیان کرنے، ولایت مولا علیؑ کی وکالت کرنے اور محمدؐ و آل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کرنے کی وجہ سے زندان میں قید کیا ہے۔۔ گویا اس ملک میں عبادت کو جرم بنا دیا گیا ہے۔۔ پاکستان کی باطل حکومتوں نے کلعدم دہشت گرد تنظیموں طالبان القاعدہ وغیرہ کے اشاروں پر مجھ پر بے بنیاد مقدمات بنائے اور میں بے گناہ ہونے کے باوجود زندانوں کی تکالیف برداشت کر رہا ہوں۔۔ اب صورتحال یہ ہے کہ میرا مقدمہ فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکا ہے مجھے بڑی سزا بھی ہو سکتی ہے اور اگر مولاؑ کا حکم ہوا تو رہا بھی ہو سکتا ہوں۔۔ مگر پاکستان کی پلید عدلیہ سے مجھے خیر کی کوئی امید نہیں اور ججز کے حالیہ رویے سے یہ لگ رہا ہے کہ مجھے کوئی سخت سزا سنائی جا سکتی ہے۔۔ اور اگر مولاؑ کو منظور ہوا تو میں رہا بھی ہو سکتا ہوں۔۔۔ بیشک ہوگا وہی جو مولاؑ کو منظور ہوگا۔۔۔ پاکستان کی ریاست، پاکستان کے ریاستی اداروں، پولیس والوں اور عدالتوں سے مجھے خیر کی کوئی توقع نہیں۔۔ ان سب کے خون میں شیعہ دشمنی اور محمدؐ و آل محمدؐ سے دشمنی شامل ہے۔۔ مجھ پر بھی تو اسی لیے مظالم کیے جا رہے ہیں کیونکہ میں معصومینؑ کے در کا غلام ہوں اور عاشقِ محمدؐ و آل محمدؐ ہوں۔۔

مجھے شیعہ ہونے کی وجہ سے تشدد اور ریاستی جبر کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔۔ اس ملک میں شیعوں سے ان کے جینے کا حق چھینا جا رہا ہے۔۔ پورے ملک میں شیعہ ٹارگٹ کلنگ جاری ہے۔۔۔ یہاں شیعہ نسل کشی کی جا رہی ہے۔۔۔ مگر اس ظلم کے خلاف آواز اٹھانے والا کوئی نہیں۔۔ بس امام زمانہ جل جلالہ جل شانہ جلد از جلد ظہور فرمایں تا کہ ہم پر ہونے والے مظالم کا اور ہر ظالم کا خاتمہ ہو۔۔ بیشک مولاؑ نے مجھے جیل بھیج کر معصومینؑ اور معصومینؑ کے غلاموں کی سنت پر چلنے کی توفیق اور ہمت عطا کی اور مجھے سندِ قبولیت بخشی۔۔ بیشک یہ مولاؑ کا کرم ہی تھا کہ مولاؑ نے مجھے ہر قسم کی تکالیف اور مصیبتوں کا سامنا کرنے کی طاقت اور حوصلہ عطا کیا۔۔۔ جدید زمانے کا کوئی ایسا ظلم باقی نہیں رہا جو مجھ پر نہ کیا گیا ہو۔۔۔ تشدد کا ہر طریقہ میرے خلاف اپنایا گیا مگر بس مولاؑ نے طاقت اور ہمت ایسی عطا کی ہے کہ میں نے ہر ظلم اور تشدد کو برداشت کیا اور کبھی حرفِ شکوہ زبان پر نہ لایا۔۔ جتنا ظلم اور تشدد مجھ پر ہوا ہے اتنا ظلم اور تشدد کسی ملا، مفتی، مجتہد یا کسی پیشہ ور ذاکر پر ہوتا تو وہ اپنا مذہب چھوڑ دیتا۔۔ کسی میں اتنی ہمت نہیں جو مجھ جتنا ثابت قدم اور پُر حوصلہ رہے۔۔۔ میں یہ بات بھی بتا دوں کہ اتنے عرصے میں کسی نام نہاد مومن یا خود کو شیعہ کہلوانے کا شوق رکھنے والے کسی شخص نے میری کسی قسم کی کوئی مدد نہیں کی۔۔ نہ کسی نے مالی مدد کی نہ کسی نے اخلاقی مدد کی۔۔ اور مجھے کسی منافق کی مدد کی ضرورت بھی نہیں۔۔ میرے مولاؑ ہی ہر لمحہ میرے مددگار ہیں اور مجھے کسی دوسرے کی مدد کی ضرورت نہیں۔۔ آج تک لاکھوں روپیہ کورٹ کچہری کے سلسلوں میں خرچ ہو چکا ہے۔۔ میں نے جیل میں رہ کر بھی اپنی ڈیوٹی جاری رکھی اور جیل میں بیٹھ کر بھی ۵۰ سے زائد کتابیں لکھیں۔۔ زندان کی ان سختیوں میں ایک سطر لکھنا بھی انتہائی مشکل ہوتا ہے اور اس بات کو وہی سمجھ سکتا ہے جس نے زندان کی تکالیف برداشت کی ہوں۔۔

مگر میرے مولاؑ مشکل کشا نے یہاں بھی میری امداد فرمائی اور مجھے اتنی قوت عطا کی کہ میں زندان میں قید رہ کر بھی ۵۰ سے زیادہ کتابیں لکھ پایا اور مومنین تک پہنچا پایا۔۔ یہ بات تو تمام مومنین جانتے ہی ہیں کہ میں کبھی اپنی کسی کتاب کی قیمت وصول نہیں کرتا یعنی ملاوں اور پیشہ ور ذاکروں کی طرح ذکرِ مولاؑ کو بیچتا نہیں ہوں بلکہ بغیر کوئی دنیاوی مفاد حاصل کیے معصومینؑ کے ذکر کو عام کرتا ہوں۔۔ میری ایک ایک کتاب کی لاکھوں کاپیاں چھپتی ہیں اور دنیا بھر میں موجود مومنین تک پہنچائی جاتی ہیں۔۔ ایک کتاب چھپنے اور اُسے دنیا بھر میں بذریعہ پوسٹ پہنچانے پر لاکھوں روپیہ خرچ ہوتا ہے۔۔ اور جتنی اب تک میرے کتابیں آ چکی ہیں ان پر کروڑوں روپے خرچ ہو چکے ہیں۔۔ بس مولاؑ معصومینؑ کے صدقے میں عطا کرتے ہیں اور میں مولاؑ ہی کی راہ میں خرچ کرتا ہوں۔۔ مولاؑ سخاوت کے خلاق ہیں اور انہوں نے مجھ جیسے حقیر کو بھی سخی بنایا ہے۔۔ میں تحقیق اور جستجو کے لیے بطور خاص ایران اور عراق سے مہنگی ترین کتب منگاتا ہوں جن سے خاص خاص موتی چن کر اپنی کتب میں شامل کرتا ہوں۔۔ یہ بھی ہماری بدقسمتی ہے کہ ہمارے ملک میں ولایت علیؑ کے حوالے سے معصومینؑ کے فضائل کے حوالے سے کوئی کتاب دکانوں پر دستیاب نہیں ہوتیں۔۔ یہاں کے کتب خانوں میں تو مولویوں کی نجس توضیع المسائلوں کے سوا کچھ نہیں ملتا۔۔ یہی وجہ ہے کہ میں خود تحقیق کر کے بہترین کتب کا جوہر اپنی کتابوں میں شامل کرتا ہوں تاکہ مومنین محمدؐ و آل محمدؐ کے اُن فضائل سے آشنا ہو سکیں جن کو مقصر ملاں چھپاتا ہے۔۔ میں تو اتنا ہی کر سکتا ہوں اور اتنا ہی کرنے کا مولاؑ نے مجھے حکم دیا ہے۔۔۔

کچھ لوگ مجھ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ میں اُن کو بھی ایران و نجف سے کتابیں منگا کر دوں مگر یہ میرے لیے ممکن نہیں ہے نہ میرے پاس اتنے وسایل ہیں نہ ہی میرے مولاؑ نے میری کوئی ایسی ڈیوٹی لگائی ہے کہ میں لوگوں کی فرمائشیں پوری کرتا رہوں میرا کام صرف اتنا ہے کہ اپنی تحقیق اور جستجو کو نذرانہ عشق کی صورت میں بارگاہ محمدؐ و آل محمدؐ میں پیش کروں اور مومنین کو بھی اسرارِ حق سے آشنا کروں۔۔ میرا کام اتمام حجت کرنا ہے کوئی مانے یا نہ مانے اس سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔ آج کل سب سے بڑا مسلہ یہ ہے کہ جو لوگ خود کو مومن اور شیعہ کہلوانے کا شوق رکھتے ہیں وہی معصومینؑ کے فضائل پر شک کرتے ہیں۔۔ اس دور میں سنی کو شیعہ کرنا آسان ہے مگر شیعہ کو شیعہ کرنا مشکل ہے۔۔ جو لوگ خود کو علیؑ کا شیعہ کہتے ہیں وہی لوگ مولا علیؑ کے فضائل اور ولایت کو ماننے کو تیار نہیں۔۔ مقصر صفت لوگ معصومینؑ کے فضائل کے حوالے سے دلیل اور حوالے مانگتے ہیں۔۔ یعنی معصومینؑ کی فضیلتوں کو ماننے کے لیے دو ٹکے کے ملاں کی کتاب یا فتوا باز مجتہدوں کے فتوے مانگے جاتے ہیں۔۔ لعنت ہے ایسے تمام مقصروں، منکروں اور منافقوں پر جو معصومینؑ کے فضائل پر شک کرتے ہیں ان کا انکار کرتے ہیں اور معصومینؑ کے فضائل کو تسلیم کرنے کے لیے دلیلیں یا حوالے مانگتے ہیں۔۔ ان منکروں، مقصروں اور منافقوں کے پاس اپنے حلالی ہونے کی کوئی دلیل موجود نہیں ہوتی۔۔ منکرین، مقصرین اور منافقین کے پاس اپنی ماں کے کردار کی پاکیزگی کا کوئی حوالہ موجود نہیں ہوتا۔۔ بس ان بدبخت افراد سے محمدؐ و آل محمدؐ کی عظمت اور فضائل برداشت نہیں ہوتے۔۔۔ جن کی بازاری مایں راتوں کی تاریکی میں متعہ مثل زنا کرتی ہیں خیانتیں کرتی ہیں وہی لوگ معصومینؑ کے فضائل پر شک کرتے ہیں اور معصومینؑ کی عظمت کے حوالے سے دلیلوں کی تلاش میں ٹامک ٹوئیاں مارتے ہیں۔۔

مولا علیؑ کا ایک مشہور زمانہ فرمان ہے کہ جو ہم سے محبت کرتا ہے اس کو کسی دلیل کی ضرورت نہیں اور جو ہم سے محبت نہیں کرتا وہ لاکھ دلیلیں پیش کرنے پر بھی ہم سے محبت نہیں کر سکتا۔۔ معصومینؑ سے محبت صرف حلال زادہ ہی کر سکتا ہے حرامزادہ کسی صورت معصومینؑ سے محبت نہیں کر سکتا۔۔ یہ بھی ایک عجیب بات ہے کہ مقصر صفت لوگوں کو معصومینؑ کے فضائل تو ہضم نہیں ہوتے مگر جب کوئی لعنتی ملاں یا پیشہ ور ذاکر ممبر سے معصومینؑ کی شان کو گھٹاتا ہے تو یہ مقصر صفت لوگ خاموش رہتے ہیں۔۔ آج کل ممبر سے مصائب کی صورت میں کچھ پیشہ ور ذاکر اہل بیتؑ کی شان میں، معصومینؑ کی شان میں گستاخیاں کرتے ہیں مصائب میں عریاں الفاظ کو شامل کرتے ہیں تو بے غیرت مقصر صفت لوگ خاموش رہتے ہیں۔۔۔ آخر ان گستاخ ملاوں اور پیشہ ور ذاکروں سے کوئی یہ کیوں نہیں پوچھتا کہ ممبروں سے جو گستاخیاں اور عریاں الفاظ بیان ہو رہے ہیں ان کا کوئی حوالہ ہے۔۔؟ مصائب میں جو بے پردہ الفاظ استعمال ہو رہے ہیں ان کا حوالہ کہاں ہے۔۔؟ جس طرح سے گستاخ ملاوں اور پیشہ ور ذاکر اپنی تقاریر میں عصمت اور پاکیزگی کی خالق بی بیوں کا نام لیتے ہیں ویسے یہ اپنی ماں بہنوں کا نام لے سکتے ہیں۔۔؟ آخر کوئی مقصر صفت نام نہاد مومن ان مولویوں، ملاوں اور پیشہ ور ذاکروں سے یہ کیوں نہیں پوچھتا کہ یہ گستاخ اور عریاں جملے کہاں سے پڑھے۔۔؟ ان گستاخیوں کے حوالہ کون سی کتاب میں ہے۔۔؟ سب کو تکلیف ہے تو بس معصومینؑ کے فضائل سے ہے۔۔ لوگوں کو تکلیف ہے تو ولایت علیؑ سے ہے۔۔ مقصروں کی دشمنی ہے تو عزاداری مولا حسینؑ سے ہے۔۔ میں تو پھر اپنی کتب میں فضائل معصومینؑ بیان کرتے ہوئے حوالے پیش کرتا ہوں جس کی ضرورت بالکل نہیں ہے۔۔ معصومینؑ کو ماننے کے لیے حوالے کی نہیں عقیدے کی ضرورت ہوتی ہے۔۔

جسے مولاؑ نے عقیدہ ہی عطا نہیں کیا وہ بھلا فضائل معصومینؑ کو کیسے برداشت کر سکتا ہے۔۔ لعنت ہے ان پر جو معصومینؑ کے فضائل پر شک کرتے ہیں یا ان کا انکار کرتے ہیں۔۔ لعنت ہے ان پر جو اپنی عبادات یعنی نماز، کلمہ یا اذان وغیرہ میں ولایتِ علی کی گواہی نہیں دیتے۔۔ لعنت ہے ان پر جو مولا حسینؑ کی عزاداری کے خلاف زبان درازی کرتے ہیں اور مولا حسینؑ کی عزاداری کے خلاف فتوے دیتے ہیں۔۔ لعنت ہے ان پر جو محمدؐ و آل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا نہیں کرتے یا تبرا کرنے سے روکتے ہیں۔۔ لعنت ہے ہر دور کے عمر، بکر، عثمان، معاویہ، شمر، عمر سعد اور ابن زیاد پر۔۔ لعنت ہر دور کے ابوسفیان، ابو جہل، ابولہب، ہندا، عایشہ اور حفصہ پر۔۔ معصومینؑ کے تمام دشمنوں پر لعنت بے شمار۔۔۔ لعنت ہے ہر دور کے ملاوں، مفتی، مولوی اور مجتہد پر۔۔۔ خیر بات کو آگے بڑھاتے ہیں۔۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں میں ۴ سال سے زندان میں ہوں تو اس دوران ۴ بار محرم بھی آئے۔۔ ویسے تو حقیقی مومن کی زندگی کا ہر لمحہ ایام عزا ہوتا ہے مگر محرم میں ہر مومن عزاداری، ماتم و مجلس کے لیے تڑپتا ہے۔۔ جب میں زندان میں تھا اور محرم آئے تو عزاداریِ مولا حسینؑ کے لیے تڑپا۔۔ میں یہ بھی بتاتا چلوں کہ اس جیل میں ایک امام بارگاہ ہے جو سارا سال تو مقصر مولویوں کے قبضے میں ہوتی ہے بس محرم میں، ایام عزا میں ہم جو چند مومن جیل میں ہیں مل کر جی جان سے کوشش کر کے ماتم و مجلسِ مولا حسینؑ برپا کرتے ہیں۔۔ یہاں کی امام بارگاہ کا نام امام بارگاہ امام موسیٰ کاظمؑ ہے جیل کی باطل و ناپاک انتظامیہ تو عزاداریِ مولا حسینؑ کو قایم ہوتا نہیں دیکھ سکتی۔۔ مگر ہم محرم سے پہلے ہی احتجاج و مزاحمت شروع کر دیتے ہیں جس کے بعد جیل انتظامیہ کو جیل میں عزاداری کی اجازت دینی پڑتی ہے۔۔۔ پچھلے ۴ سال سے جیل میں عزاداری کے تمام انتظامات میں حقیر ہی انجام دیتا ہوں۔۔

جو ٹرسٹ اس امام بارگاہ کے معاملات کو دیکھتا ہے وہ تو مقصرین کا ہے مگر ہم باہر سے اسی ذاکر کو مجلس پڑھنے کے لیے آنے دیتے ہیں جو ولائی ہو۔۔

یہاں ۲ سال سے ہم روزِ عاشور ماتمی جلوس بھی نکالتے ہیں جو جیل کے احاطے میں ہی نکلتا ہے۔۔۔ پوری جیل میں یہ جلوس چلتا ہے اور واپس امام بارگاہ ہی میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔۔۔

نذر و نیاز کا بھی اہتمام کرتے ہیں۔۔ سب سے مشکل مرحلہ خون کے پرسے کا ہوتا ہے کیونکہ جیل میں زنجیر، چھری یا چاقو لانے کی بالکل اجازت نہیں ہوتی۔۔ اس کا حل مومنوں نے یہ نکالا ہے کہ محرم کی آمد سے ۱۵ روز پہلے سے اسٹیل کے چمچوں کو پتھر کی مدد سے تیز کیا جاتا ہے۔۔ مولا حسینؑ کی عزاداری کے عشاق جیل انتظامیہ سے چھپ چھپ کر اسٹیل کے چمچوں کو تیز کرتے ہیں۔۔ ان چمچوں کو کٹّس کہا جاتا ہے۔۔۔ روزِ عاشور ان چمچوں سے خون کا پرسہ ادا کیا جاتا ہے۔۔ ایک مومن کے ہاتھ میں وہ تیز دھار چمچہ ہوتا ہے وہ دوسرے مومنوں کی کمر پر کٹّس مارتا رہتا ہے اس طرح تمام مومنین خون کا ماتم کر پاتے ہیں۔۔۔ اسی تیز چمچے سے قمہ کا ماتم بھی کیا جاتا ہے۔۔ بس مولا کا شکر ہے کہ وہ زندان میں بھی ہمیں عزاداری کی نعمت عطا کر رہے ہیں اور صلوٰۃ اعلیٰ کو قائم کرنے کی توفیق دے رہے ہیں۔۔ ہم تو وہ غلام اور عاشق ہیں جو ہر جگہ ہر حال میں مولا علیؑ کو سجدہ بھی کرتے ہیں اور مولا حسینؑ کا ماتم بھی کرتے ہیں۔۔ یہ مولاؑ کا خاص کرم اور عطا ہے ہمارے اوپر جو ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتا۔۔ مگر لوگوں کا کیا کریں لوگ تو شر پھیلانے سے باز نہیں آتے۔۔ کچھ منکر، مقصر اور منافق لوگ میرے خلاف بھونکنے سے باز نہیں آتے۔۔ منکرین، مقصرین اور منافقین کہتے ہیں آخر غلامِ علی زندان میں رہ کر یہ کتابیں کیسے لکھ لیتا ہے۔۔؟ عزاداری کیسے قائم کر لیتا ہے۔۔؟

کچھ لوگ اجتہاد کرنا شروع کر دیتے ہیں کہ کیا پتہ غلامِ علی زندان میں ہوتا بھی ہے یا نہیں۔۔ میں تو کئی بار کہہ چکا ہوں کہ یہ مولاؑ کا وہ معجزہ ہے جو مولاؑ نے خاص مجھے عطا کیا۔۔

میں زندان میں رہ کر بھی مولاؑ کے ذکر و عبادت میں مصروف ہوں میں یہاں قید میں رہ کر بھی معصومینؑ کی شان بیان کرتا ہوں کتابیں لکھتا ہوں۔۔ مولا حسینؑ کی عزاداری قائم کرتا ہوں۔۔ یہ سب مولاؑ کا معجزہ ہی تو ہے کہ جیل کی سختیوں میں بھی میں یہ سب کر پاتا ہوں۔۔ جس کو مولاؑ کے معجزے پر بھی شک ہے وہ جیل آ کر مجھ سے ملے۔۔ جو لوگ مجھے نہیں جانتے اور غلط فہمیوں کا شکار ہیں وہ جان لیں کہ میں نے راہ حق پر چلنے کی خاطر عقیدہ حق پر قائم رہنے کے لیے دنیا کو تین طلاقیں دی ہیں۔۔ میں منہ میں سونے کا چمچہ لے کر پیدا ہوا تھا۔۔۔ میرا تعلق کراچی کے معتبر ترین خاندان سے ہے۔۔ دولت شہرت اور سیاست کو ہمارے گھر کی لونڈی کہا جاتا تھا۔۔ ہر دنیاوی منصب ہمارے اہل خاندان میں موجود رہا جس کو دنیا والے باعث عزت سمجھتے ہیں۔۔ میرا دادا MNA رہا۔۔ میرا چاچا منسٹر رہا۔۔ میرے والد علومِ اسلامی سے اور علومِ دنیاوی سے مالا مال تھے۔۔ مگر تھے مولوی۔۔ میرے خاندان کے کئی افراد فوج اور رینجرز کے اعلیٰ عہدوں پر ہیں۔۔ میرا خاندان دنیاوی لحاظ سے اعلیٰ ترین تھا۔۔۔ حسب نسب میں خاندانی وقار میں کوئی میرا مقابلہ نہیں کر سکتا تھا۔۔ مگر میں نے عقیدہ حق کی خاطر عشق مولا علیؑ میں اپنے دنیا دار خاندان سے بغاوت کی۔۔ میں نے عیش و آسائش اعلیٰ ترین لائف اسٹائل کو ٹھوکر ماری۔۔ دولت، سیاست اور شہرت پر تھوک دیا اور عشقِ معصومینؑ میں خود کو فنا کر دیا۔۔ میرے لیے تو بڑا آسان تھا کہ دنیاوی دولت، شہرت اور سیاست کو اپنا لیتا اور اعلیٰ عہدے پر بیٹھا ہوتا۔۔

یہ باتیں میں صرف اس لیے بتا رہا ہوں کہ کوئی نو دولتیا کوئی جاگیر دار، وڈیرہ یا سرمایہ دار میرے سامنے دنیاوی دولت کا رعب نہیں جھاڑ سکتا۔۔ دنیاوی لحاظ سے میرا خاندان سب سے برتر تھا۔ مگر میں نے تمام دنیاوی معاملات کو چھوڑ کر صرف عقیدۂ حق کو اپنا لیا اور عشقِ معصومینؑ میں فنا ہو گیا۔۔۔

میں اگر آج اپنے خاندان والوں کے نقش وقدم پر چلنے کو تیار ہو جاوں تو چند گھنٹوں میں جیل سے رہا ہو جاؤں اتنا اثرو رسوخ ہے میرے دنیا دار خاندان کا۔۔ مگر نہیں میں نے اپنے آپ کو ذکرِ مولا کے لیے وقف کیا ہے۔۔۔ مولا نے مجھے علم اور عقیدۂ حق عطا کیا ہے میں اپنے خاندان کے باطل عقیدوں کو نہیں اپنا سکتا۔۔ میں ہر تکلیف برداشت کر سکتا ہوں پر اپنے عقیدے کو نہیں چھوڑ سکتا۔۔ میں شروع سے ہی علم کی جستجو وتحقیق میں سرگرداں رہا۔۔ اور مولاؑ نے مجھے میری محنت کا صلہ عطا کیا اور اُن اسرار کو میرے سینے میں اتار دیا جو میں بیان نہیں کر سکتا۔۔ میرے مولاؑ نے مجھے وہ کچھ عطا کیا جو کسی کے نصیب میں نہیں ہے۔۔ میرا والد بھی علوم سے مالا مال تھا۔۔ مگر میرا والد مولوی تھا اور مولویوں کی سوچ رکھتا تھا۔۔ میرا والد عقیدہ کے معاملے میں کمزور تھا اسی لیے میرے اور اس کے درمیان ہمیشہ اختلافات رہے اور میں نے اس سے دوری اختیار کی۔۔ مگر میرے مولاؑ نے میری ماں کو بہترین عقیدہ عطا کیا۔۔ مولاؑ نے میری ماں کے ذریعے ہی مجھے عقیدۂ حق عطا کیا۔۔ میری ماں ڈاکٹر فرحانہ حسین دنیا کی پہلی قمہ زن خاتون ہیں جنہوں نے ایران جیسے سخت ماحول میں قمہ زنی کی اور ان کی دیکھا دیکھی اب عراق، ایران، کویت اور بحرین کی کئی خواتین قمہ زنی کرتی ہیں۔۔ مولاؑ نے میری ماں کو اس اعزاز سے نوازا کہ وہ دنیا کی پہلی قمہ زن خاتون بنیں اور یہ عمل ایسی تبلیغ بن گئی کہ آج عراق، ایران، کویت اور بحرین کی حقیقی مومنات قمہ زنی کر رہی ہیں۔۔

میری پہلی استاد ہیں جنہوں نے بچپن میں مجھے ولایت علیؑ کی تعلیم دی، معصومینؑ کے فضائل سے آشنا کیا اور ماتمِ حسینؑ کی طرف راغب کیا۔۔ میری بہن بھی بہترین عقیدے کی حامل ہے اور جب سے میں زندان میں ہوں وہ احسن طریقے سے میری ترجمانی کر رہی ہے۔۔ میں یہاں اپنی انجمن کے ساتھیوں کا بھی ذکر کروں گا جو تعداد میں تو کم ہیں مگر حقیقی مومن ہیں۔۔ یہی کچھ مومن ہیں جنہوں نے میرے مشکل وقت پر میرا ساتھ دیا۔۔۔ ورنہ جب تک میں قید نہیں ہوا تھا تو بہت سے لوگ میرے آگے پیچھے ہوتے تھے جو لوگ خود کو مومن کہلواتے تھے اور عقیدے پر جان قربان کرنے کی باتیں کرتے تھے میرے بُرے وقت میں مجھے چھوڑ کر بھاگ گئے۔۔

اور مولاؑ نے مجھے مومن اور منافق میں فرق کر کے دکھا دیا۔۔ مگر اس کڑے وقت میں جو انجمن کے ساتھی میرے ساتھ رہے ان کا کردار قابلِ تعریف ہے۔۔ جو مومن میری کتابوں کی کمپوزنگ کرتے ہیں، جو ساتھی پرنٹنگ کی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں، جو مومن دیگر مومنین سے رابطہ کرتے ہیں اور مومنین تک کتابوں کو پہنچانے کا انتظام کرتے ہیں، جو مومنین انٹرنیٹ پر کتابوں کی پرموشن کرتے ہیں یہ سب مومن یہ سب ساتھی قابلِ احترام ہیں اور میں ان کے جذبہ ایمانی کی عزت کرتا ہوں۔۔ میں دیگر مومنین سے بھی گذارش کرتا ہوں جو میری کتب پڑھتے ہیں ان کی بھی ذمہ داری ہے کہ ان کتب کی فوٹو کاپیاں کروائیں اور اس پیغامِ حق کو دوسرے مومنوں تک پہنچائیں۔۔ ڈر اور خوف کو چھوڑیں اور مردوں کی طرح میدان میں آ کر اب کتابوں کو دوسرے مومنوں تک پہنچائیں۔ میں تو اپنی کسی کتاب کے پیسے نہیں لیتا اور نہ ہی چندہ کر کے کتابیں چھپواتا ہوں میں تو صرف اور صرف اپنے پیسے خرچ کر کے یہ کتابیں چھپواتا ہوں اور مومنین تک پہنچاتا ہوں۔۔

بس مومنین پر یہ زمہ داری ہے کہ اس پیغام کو روکیں نہیں۔۔ یہ ایک امانت ہے اسے دوسرے مومنین تک پہنچائیں۔ بس اب بات کو سمیٹتا ہوں میری بارگاہِ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں دعا ہے کہ دنیا میں موجود تمام مومنین اور مومنات کو سلامت رکھیں۔۔ انہیں عقیدۂ حق پر قائم رکھیں اور انہیں کوئی غم نہ دیں سوائے غمِ حسینؑ کے۔۔ میری بارگاہِ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں یہ بھی دعا ہے محمدؐ و آلِ محمدؐ میری ان کوششوں کو ان کاوشوں کو میری تمام قربانیوں کو اپنی بارگاہ میں قبول مقبول اور منظور فرمایں آمین۔۔ یا علیؑ رب العالمین۔۔۔

اب زندگی رہی، رہائی نصیب ہوئی اور مولاؑ کا حکم ہوا تو ہی کسی کتاب کے ساتھ حاضرِ خدمت ہو پاؤں گا تب تک کے لیے۔۔۔علیؑ محافظ و مالک مدد

ناشر تبرا

غلام علی

۲۸۔۱۰۔۲۰۱۵

ناشرِ تبرا غلامِ علی

منم ناشرِ تبرا منم غلامِ علی

مسجودم علیؑ ، معبودم علیؑ

خالقم علیؑ ، مالکم علیؑ

اربابم علیؑ ، ایمانم علیؑ

رزاقم علیؑ ، مُرشدم علیؑ

امامم علیؑ ، مولایم علیؑ

منم ناشرِ تبرا منم غلامِ علی

حیات من برای علیؑ

قلمِ من برای علیؑ

عبادتم برای علیؑ

عشق من برای علیؑ

کلامِ من برای علیؑ

منم ناشرِ تبرا منم غلامِ علی

برتر از تمام مسلمانها منم

مرگ مقصرها و منافقها منم

دشمنِ دشمنانِ علیؑ منم

عالی تر از همۀ ملّت منم

در این زمان مرد مجاهد منم

منم ناشرِ تبرا منم غلامِ علی

عقیده ام عطایے علیؑ

فکرِ من عبدِ علیؑ

علمِ من خاکِ پایۓ علیؑ

وجود من مُقلد علیؑ

بهشت من نعالینِ علی

منم ناشرِ تبرا منم غلامِ علی

ناشر تبرا

غلامِ علی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کچھ غلامِ علی کے بارے میں....!

مولفِ بے مثال، مصنفِ باکمال، شاعرِ بے نظیر، وکیلِ اسرارِ ولایتِ علیؑ، واقفِ فضایلِ معصومینؑ، مقلدِ نعالین محمدؐ و آلِ محمدؐ، خادمِ فرشِ عزا معروف محقق و اسکالر، ناشرِ تبرا غلامِ علی ۳ نومبر ۱۹۸۸ کو کراچی پاکستان کے ایک معروف مذہبی و سیاسی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کراچی میں ہی حاصل کی پھر حصولِ علم کے لیے ہجرت کی اور ایران چلے گئے۔ مشہدِ مقدس اور قم میں زیرِ تعلیم رہے۔۔۔

مولاؑ نے شروع سے ہی غلامِ علی کی رہنمائی فرمائی اور انہیں صراطِ مستقیم پر قایم رکھا اور عقیدۂ حق عطا فرمایا۔ غلامِ علی نے جب عقیدۂ حق کا پرچار شروع کیا تو ہر طرف سے منکروں اور مقصروں کی جانب سے انہیں تنقید کا نشانہ بنایا گیا اور اُن کے اپنے بعض خاندان والے اور قریبی افراد بھی اُن کے دشمن ہو گئے۔ غلامِ علی نے باطل پرست اور منافق سماج اور اپنے خاندان سے بغاوت کی اور عقیدۂ حق کا پرچار کرتے رہے۔۔۔ غلامِ علی کی اب تک متعدد کتب شایع ہو چکی ہیں۔۔۔ ان کتابوں میں غلامِ علی نے ان فضایلِ معصومینؑ کو شامل کیا ہے جن کو مقصر مولوی چھپاتے تھے۔۔۔ غلامِ علی وہ واحد رایٹر ہیں جنہوں نے اپنی کتابوں میں کھل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کیا، ولایتِ مولا علی جل جلالہ کی صحیح معنوں میں وکالت کی اور ہر باطل پرست مقصر قوت کی مذمت کی۔۔

غلامِ علی کا دلیرانہ اور جرأتمندانہ انداز حق گوئی دیکھ کر باطل پرست، مقصر، منکر اور منافق قوتیں غلامِ علی کی دشمن ہوگئیں۔۔حرام خور ملا، مولوی اور مجتہد اور ملاؤں، مولویوں اور مجتہدوں کے پوجاری غلامِ علی کی مخالفت میں ہر حد سے تجاوز کر گئے باطل پرستوں نے پاکستان کے کئی مقامات پر متعدد بار غلامِ علی پر جان لیوا حملے کیے۔۔۔غلامِ علی کے ہمدردوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔۔۔ظالموں نے غلامِ علی کی کتب کو سرعام نذرِ آتش کیا مختلف طریقوں سے غلامِ علی کو اذیتیں پہنچائی گیں۔۔۔مگر ظالم منکر، مقصر اور منافق افراد غلامِ علی کو کمزور اور پسپا نہ کر سکے اور غلامِ علی نے حق کا پرچار جاری رکھا۔۔

آخر کار غلامِ علی کے دشمنوں نے ایک گھناونی چال چلی اور ۲۱ مارچ ۲۰۱۲ کو انہیں زندان میں قید کروادیا۔۔۔غلامِ علی پر فضائل معصومینؑ بیان کرنے اور معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنے کا کیس بنایا گیا۔۔۔یہ الزامات بیشک غلامِ علی کے لیے باعثِ فخر ہیں۔۔۔جیل میں بھی غلامِ علی پر بدترین تشدد و ظلم کیا گیا۔۔۔غلامِ علی کو وہ اذیت پہنچائی گئی جس کا بیان ناممکن ہے۔۔۔مگر غلامِ علی ہر مقام پر ثابت قدم رہے اور مولاؑ کی مدد ہر لمحہ ان کے شاملِ حال رہی۔۔۔غلامِ علی نے ہار نہیں مانی اور زندان میں رہتے ہوئے بھی عقیدۂ حق کا پرچار کرتے رہے۔۔۔

ہم بارگاہ محمدؐ وآل محمدؐ میں دعا گو ہیں کہ محمدؐ وآل محمدؐ غلامِ علی کے عزم و حوصلے میں اضافہ فرمائیں ان کی مشکلات کو ختم فرمائیں اور ان کو راہِ حق پر ثابت قدم رکھیں۔۔۔آمین یا علیؑ رب العالمین

ناشرِ تبرا غلام علی کی دیگر معرکۃ الارا کتب کی فہرست

۱. مودت معصومینؑ
۲. مودت معصومینؑ (۲)
۳. بنو الفضل
۴. مرگ بر مقصرین
۵. مومن کا عقیدہ
۶. فیضان ولایت
۷. اسیر ناموس تبرا
۸. ناموس رسالت اور مسلمان
۹. عقائد جعفریہ
۱۰. ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۱)
۱۱. الحمد شکریہ
۱۲. معراج العزا
۱۳. گنجینۂ مودت
۱۴. فضیل معرفت
۱۵. تذکرۂ حق
۱۶. Blasphemy And Muslims
۱۷. فضائل حیدری
۱۸. عظمت ناد علی
۱۹. جو مجھ پر بیتی
۲۰. معدن سخا
۲۱. کلمات حق
۲۲. فضل ذوالجلال
۲۳. شمع عشق
۲۴. عیسیٰ کی جنگ
۲۵. عرش
۲۶. اعتقادات شیعہ
۲۷. علی اللہ (جل جلالہ جل شانہ)
۲۸. ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۲)
۲۹. ضامن توحید
۳۰. سکون عالمین
۳۱. ضرب مختار
۳۲. سلطان واحد
۳۳. ابوالحسام
۳۴. جام انوار
۳۵. رب العزا
۳۶. بوسۂ ماتم
۳۷. توحید دَرِ زندان
۳۸. انا عبد علی المرتضیٰ
۳۹. مسکن نبوت و ولایت
۴۰. حمد علیؑ
۴۱. گوہر ولایت
۴۲. Divine Reality of Welayat E Mutliqa
۴۳. رب الانبیا
۴۴. متون المعارف
۴۵. حسینؑ شافی حسینؑ کافی
۴۶. معدن عشق
۴۷. مقتل تبرا شریف
۴۸. رب العابدین
۴۹. اسرار عشق
۵۰. خالق توحید علی جل جلالہ جل شانہ
۵۱. ۵۰ کتابوں کا سفر
۵۲. طواف کربلا
۵۳. ساعت روائے اکبر
۵۴. Hussain-jj The Omniscience
۵۵. اسرار مودہ
۵۶. فنا در عشق علی جل جلالہ جل شانہ